



سوال

(53) نبی ﷺ سے نماز تراویح میں ختم قرآن؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان شریف میں تراویح میں ختم قرآن مجید کتنی دفعہ حضور اکرم ﷺ سے ثابت ہے یا عمل صحابہ یا اجماع صحابہ سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

کسی روایت میں اس امر کا ذکر نہیں ملتا کہ آں حضرت ﷺ رمضان میں نماز تراویح کے اندر کتنی دفعہ قرآن مجید ختم کرتے تھے البتہ آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمر سے فرمایا تھا: لا یفقه من قرأ القرآن فی أقل من ثلاث (ترمذی کتاب قرأة القرآن و تخریبه و ترتیلہ باب کم یقرأ القرآن (1390) اس حدیث کے مطابق جمہور صحابہ تین دن کم میں قرآن ختم نہیں کرتے تھے۔ اکثر صحابہ سات دن میں پورا قرآن ختم کرتے لیکن یہ حکم رمضان کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ و شایہ عند سعید بن منصور بإسناد صحیح من وجہ آخر عن بن مسعود اقرءوا القرآن فی سبع ولا تقرأوه فی أقل من ثلاث (فتح الباری 8/715)

اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں: لا علم نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ القرآن فی لیلہ ولا قام اللیلۃ حتی اصبح (قیام اللیل) عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یتختم القرآن فی أقل من ثلاث و هذا اختیار أحمد و ابی عیینہ و اسحاق بن راہویہ و غیرہم (فتح الباری 8/715) کتاب فضائل باب فی کم یقرأ القرآن

غرض یہ کہ آں حضرت ﷺ نے ہمیشہ آٹھ رکعت پڑھی ہے اور حضرت عمر نے اپنی خلافت کے زمانہ میں آٹھ ہی رکعت پڑھنے کا حکم دیا تھا پس ہم کو بھی ہمیشہ آٹھ رکعت پڑھنی چاہیے ایک حدیث میں آں حضرت ﷺ کے میں رکعت پڑھنے کا ذکر ہے لیکن یہ روایت تمام علماء احناف اور محدثین کے نزدیک بالاتفاق ضعیف اور ناقابل استدلال ہے۔ (دیکھو فتح التقدیر 1/205 اور فتح المعین شرح کنز اور سحرائق شرح کنز اور طحاوی اور عمدة القاری اور عمدة القاری بشرح بخاری للمعینی 2/358 اور نصب الرایۃ تخریج ہدایہ 1/1293 العرف الشذی تقریر انور شاہ مرحوم علی الترمذی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

جلد نمبر 2 - کتاب الصيام

صفحہ نمبر 157

محدث فتویٰ